روزنامہ
1913ء سے جاری شدہ
FR-10
# الفضل
The ALFAZL Daily
ٹیلی فون نمبر 047-6213029
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
web: http://www.alfazl.org
email: editoralfazl@gmail.com
سوموار 27 جون 2016ء 21 رمضان 1437 ہجری 27 احسان 1395 ہش جلد 66-101 نمبر 146

## ہزار راتوں سے بہتر

حضرت سلمان فارسیؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے شعبان کے آخری دن خطاب کرتے ہوئے فرمایا:

اے لوگوتم پر ایک بہت عظیم مہینہ سایہ فگن ہونے والا ہے۔ یہ مبارک مہینہ ہے۔اس مہینہ میں وہ رات آتی ہے جو ہزار راتوں سے بہتر ہے۔

(مشکوٰۃ کتاب الصوم)

## ارشادات عالیہ حضرت خلیفۃ المسیح الاول

شریعت (۔) میں تمام اوقات عبادت اور ازمنہ روحانیت کو ایک دور کے ساتھ قائم کیا ہے جس طرح پر جسمانیات اور زمانیات میں بھی یہ دور مشاہدہ ہو رہا ہے۔ دیکھو فصل بہار کو کہ ہر ایک سال دورہ کرتی رہتی ہے اور نظر کرو تمام ثمار اور غلہ جات وغیرہ کو کہ اپنے اپنے وقت پیداوار پر دورہ کرتے رہتے ہیں اور غذائے انسان وحیوانات ہوتے ہیں۔اسی طرح پر نظام روحانی کا انتظام منجانب اللہ فرمایا گیا ہے۔ دیکھو ایک ہفتہ ہی کو کہ یوم جمعہ ہمیشہ دورہ کرتا رہتا ہے جس کی برکات سے مومنین کا ایمان تازہ ہوتا ہے اور ہفتہ بھر کی خطیات کا کفارہ ہو جاتا ہے۔ پھر دیکھو رمضان شریف اور موسم حج کو اور لیلۃ القدر وغیرہ کو کہ ہر سال ایک مرتبہ ان کا دورہ ہو جاتا ہے۔ یہ کیوں؟ اسی لئے کہ مومنین کا ایمان ان کی برکات سے تازہ ہوتا رہے اور تجلیات الٰہیہ کا ورود جن میں مکالمات الٰہیہ ہیں، مومن متبع پر ہوتا رہے............ یہ شمس وقمر کا دورہ رمضان شریف کے ساتھ بڑی مناسبتیں رکھتا ہے۔یعنی جس طرح پر رمضان شریف میں ایک قسم کی نفس کشی بسبب امساک کے اکل وشرب سے اور جماع سے کی جاتی ہے اسی طرح پر اس دور قمر میں مومنین متبعین کو کسی قدر صعوبتیں اللہ تعالیٰ کی راہ میں برداشت کرنی پڑتی ہیں۔ بلکہ بعض متبعین کو ترک اکل وشرب و جماع کا بھی تائید (دین) اور تبلیغ دین حق کے لئے کرنا پڑا ہے کہ اکثر جگہ پر ازواج میں باہم تفریق واقع ہوگئی اور مخالفین اکثر مخلصین کے اکل وشرب میں بھی حارج ہوئی۔ دوسری مناسبت رمضان کو اس دور قمر کے ساتھ یہ ہے کہ جو معارف قرآنی بذریعہ اس شمس وقمر کے دنیا پر منکشف ہوئے وہ پچھلی صدیوں میں نازل نہیں ہوئے تھے اور رمضان کی خصوصیات سے ضروری ہے کہ ھدی للناس ............(البقرہ:186) کا نزول ضرور ہو۔ یہ تینوں امور نزول قرآن مجید کے لئے اس لئے ضروری ہیں کہ ایک تو ہدایت عام ہوتی ہے تمام آدمیوں کے لئے۔ دوسرے اس ہدایت کے دلائل قطعیہ اور شواہد یقینیہ کا ہونا بھی ضروری ہے۔............ تیسرے اس ہدایت عامہ کے لئے الفرقان ہونا چاہئے۔

(روزنامہ الفضل 30۔اگست 2010ء)

## مکرم ڈاکٹر خلیق احمد صاحب کراچی کے کوائف اور خدمات دینیہ

احباب جماعت کو قبل ازیں یہ افسوسناک اطلاع دی جاچکی ہے کہ مکرم ڈاکٹر خلیق احمد صاحب کراچی کو مورخہ 20 جون 2016ء کو نامعلوم افراد نے فائرنگ کر کے راہ مولیٰ میں قربان کردیا ہے۔ مرحوم کی نماز جنازہ مورخہ 22 جون کو بعد نماز عصر محترم سید خالد احمد شاہ صاحب قائمقام ناظر اعلیٰ نے بیت مبارک ربوہ میں پڑھائی اور قبرستان عام میں تدفین کے بعد محترم شاہ صاحب موصوف نے ہی دعا کروائی۔

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خطبہ جمعہ فرمودہ 24 جون 2016ء میں شہید مرحوم کے کوائف بیان فرمائے۔ ان کا خلاصہ یہ ہے۔

شہید مرحوم کے خاندان میں احمدیت کا نفوذ ان کے دادا مکرم اللہ بخش صاحب آف امرتسر کے ذریعہ ہوا۔ ان کا خاندان امرتسر سے پہلے گوکھووال اور پھر رحیم یار خان میں آباد ہوا۔ پھر شہداد پور ضلع سانگھڑ میں منتقل ہوگیا۔ مرحوم شہداد پور کے ایک گاؤں احمد آباد میں 1967ء کو پیدا ہوئے۔ ایف اے تک تعلیم حاصل کی اور پھر 1988ء میں کراچی شفٹ ہوگئے۔ یہاں میڈیکل کا ڈپلومہ کیا۔ ایک پرائیویٹ لیبارٹری میں ریڈیوگرافک ٹیکنیشن کے طور پر کام شروع کیا۔ ساتھ ہی شام کے وقت اپنے پرائیویٹ کلینک پر میڈیکل پریکٹس شروع کی۔ بعد میں مکمل طور پر کلینک پر بیٹھنا شروع کردیا۔

شہید مرحوم نماز باجماعت کے پابند تھے۔ انتہائی ہمدرد انسان تھے۔ نوافل ادا کرنے والے عبادات میں بڑھے ہوئے تھے۔ مستحقین کا بغیر معاوضہ علاج کرتے تھے۔ بعض غیر از جماعت مریض کہتے تھے کہ آپ قادیانی ہیں آپ سے دوا لینے کو دل تو نہیں کرتا۔ لیکن کیا کریں بچوں کو شفا بھی آپ کی دوائی سے آتی ہے۔ آپ اللہ کے فضل

باقی صفحہ 8 پر

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ ............ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ............ مقام اشاعت : دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ ............ قیمت 6 روپے

مرسلہ: نظارت اصلاح و ارشاد مرکزیہ

# خطبات امام وقت

## سوال و جواب کی شکل میں

### خطبہ جمعہ 27 مئی 2016ء

س: 27 مئی کے حوالہ سے حضور انور نے کیا ارشاد فرمایا؟

ج: فرمایا! آج 27 مئی ہے اور جیسا کہ ہر احمدی جانتا ہے اس دن جماعت احمدیہ میں حضرت مسیح موعود کے وصال کے بعد خلافت کا آغاز ہوا اور اس کی مناسبت سے جماعت میں یہ دن یوم خلافت کے طور پر منایا جاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کے وعدے، آنحضرتؐ کی پیشگوئی اور حضرت مسیح موعود کی قدرت ثانیہ کے متعلق دی ہوئی خوشخبری پر ہم اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے ہمیں بکھرنے سے بچالیا ہمیں ایک لڑی میں پرودیا اور اس حوالے سے ہم یہ عہد بھی کرتے ہیں کہ ہم خلافت احمدیہ کے قیام اور ہمیشہ جاری رکھنے کیلئے ہر قسم کی قربانی کیلئے بھی تیار رہیں گے۔

س: حضرت مسیح موعود نے جماعت کی ترقی کی بابت کیا فرمایا ہے؟

ج: فرمایا! یہ مت خیال کرو کہ خدا تمہیں ضائع کر دے گا تم خدا کے ہاتھ کا ایک بیج ہو جو زمین میں بویا گیا۔ خدا فرماتا ہے یہ بیج بڑھے گا اور پھولے گا اور ہر ایک طرف اس کی شاخیں نکلیں گی اور ایک بڑا درخت ہو جائے گا۔

س: صحافیوں کے سوال پر کہ آپ کے مقاصد کیا ہیں حضور انور نے کیا جواب دیا؟

ج: فرمایا! گزشتہ دنوں میں Scandinavian ممالک کے دورے پر تھا تو وہاں بعض اخباری نمائندوں نے اور دوسرے پڑھے لکھے لوگوں نے بھی یہ سوال پوچھا کہ تمہارے مقاصد کیا ہیں۔ میں ان کو یہی بتاتا رہا کہ خلافت احمدیہ اور جماعت احمدیہ کے مقاصد وہی ہیں جس کو حاصل کرنے کیلئے اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود کو بھیجا تھا اور وہ یہی ہیں کہ بندے کو خدا تعالیٰ کے قریب کرنے کیلئے پوری کوشش کرنا اور بنی نوع انسان کے حق ادا کرنا۔ اس سے زیادہ ہمارا کوئی مقصد نہیں ہے۔ حضرت مسیح موعود کا شعر ہے۔

مجھ کو کیا ملکوں سے میرا ملک ہے سب سے جدا
مجھ کو کیا تاجوں سے میرا تاج ہے رضوان یار

س: تقریب میں آئے ناکسکو شہر کے مہمانوں نے واپس جاتے ہوئے آپس میں کیا تبصرے کئے؟

ج: فرمایا! ناکسکو سے لوگ آئے تھے جب وہ تقریب کے بعد واپس جا رہے تھے تو ایک مہمان نے لکھا کہ ہم آپ کا ہزاروں بار شکریہ ادا کرتے ہیں یہ کانفرنس زندگی بھر کے لئے ایک یادگار لمحہ کے طور پر ہمیشہ یاد رہے گی۔ ہر ایک اس بات سے متفق تھا کہ ہم نے ایک بہت اچھا دن گزارہ ہے اور ہمیں بہت کچھ سیکھنے کو ملا ہے۔ ایک صحافی نے کہا کہ خلیفہ کی تقریر نے مجھے سوچنے پر مجبور کر دیا ہے خاص طور پر اس بارے میں کہ دین حق کی تصویر جو میڈیا میں دکھائی جاتی ہے وہ حقیقت سے بہت مختلف ہے۔

س: ڈنمارک کے چند دانشوروں کے تاثرات بیان کریں؟

ج: فرمایا! ناکسکو کی کونسل کے ایک ممبر کہتے ہیں کہ خلیفہ کی تقریر بہت اثر رکھتی تھی مجھے یہ جان کر بہت خوشی ہوئی کہ لاکھوں احمدی بغیر کسی خوف کے محض دنیا میں امن کے قیام کی خاطر ایک روشن مینار کی طرح کھڑے ہیں۔ ایک مہمان نے کہا کہ یہ ایشو (issue) ایسا ہے جو ہمارے لئے بڑا حساس ہے کہ خاکوں پر بات کی جائے لیکن جس طریقے سے سمجھایا ہے ہمیں بڑی اچھی طرح سمجھ آ گئی ہے۔ ایک مہمان نے کہا کہ اب میں نے دین حق کو بہتر سمجھنے کیلئے ایک قرآن کریم بھی منگوایا ہے میں قرآن کریم بھی پڑھوں گا۔

س: حضور انور کے خطاب میں موجود خواتین نے اپنے تاثرات کا اظہار کیسے کیا؟

ج: فرمایا! ایک مہمان خاتون اپنے جذبات کا اظہار کرتی ہیں کہ یہ باتیں سوچنے پر مجبور کر دینے والی تھیں لیکن ایک لحاظ سے پریشان کن بھی تھیں کیونکہ انہوں نے مستقبل میں جنگ کے بارے میں ایک بہت سنگین تصویر کھینچی۔ پھر ایک صاحبہ نے ڈینش مہمان تھیں کہا کہ آج سے پہلے میں دین حق کے بارے میں منفی باتیں ہی جانتی تھی مگر آج میں نے جو سنا وہ اچھا اور محبت سے بھرا ہوا پیغام تھا۔

س: حضور انور کے خطاب پر ایک ڈینش مہمان نے کیا تبصرہ کیا؟

ج: پھر ایک ڈینش مہمان کہنے لگے کہ خلیفہ نے اپنے خطاب میں قرآن کے حوالے دیئے اس سے پتا چلتا ہے کہ ان کے الفاظ خود ساختہ نہیں بلکہ حقیقت پر مبنی تھے۔ ان باتوں سے ثابت ہوتا ہے کہ دین حق مغربی اقدار کے خلاف نہیں ہے کیونکہ امن، رواداری اور دوسرے کی عزت کرنا مشترکہ اقدار ہیں۔

س: ہیومنسٹ سوسائٹی کی ایک خاتون اور ایک ڈینش خاتون نے اپنے تاثرات کا اظہار کن الفاظ میں کیا؟

ج: فرمایا! پھر ہیومنسٹ سوسائٹی سے تعلق رکھنے والی ایک خاتون کہتی ہیں۔ پر امن پیغام کے بارے میں لوگوں کو بہت کم معلومات ہیں میڈیا صرف بری چیزوں کو سامنے لاتا ہے اور اچھی چیزوں کے بارے میں کچھ نہیں بتاتا۔ ڈنمارک کا سارا میڈیا آج یہاں موجود ہونا چاہئے تھا اور میں اپنے ملک کے لوگوں کے اس رویے سے بہت مایوس ہوئی ہوں۔ پھر ایک ڈینش خاتون ہیں کہنے لگیں مجھے دین حق کے بارے میں کچھ نہیں پتا تھا مگر آج میں نے بہت کچھ سیکھا اور میں خوش ہوں کہ اس لحاظ سے آپ کے خلیفہ میرے استاد ہیں۔ پھر کہا میرے شوہر مجھے آج صبح یہاں آنے سے منع کر رہے تھے کیونکہ انہیں لگ رہا تھا کہ وہاں کوئی حملہ ہو جائے گا یا کوئی خودکش حملہ ہو جائے گا مگر میں نے انہیں آنے پر مجبور کیا کیونکہ میں متجسس تھی اور اب وہ خوش ہیں کہ وہ بھی آ گئے۔

س: امریکن ایمبیسی کے نمائندہ نے کیا تبصرہ کیا؟

ج: فرمایا! امریکن ایمبیسی کا نمائندہ کہنے لگے کہ خلیفہ نے دین حق کا حقیقی چہرہ دکھایا۔ میں ایمبیسیڈر کو تمام نکات بتاؤں گا جن کا خلیفہ نے ذکر کیا ہے۔ یعنی آزادی رائے اور یہ کہ آجکل لوگوں کو آپس میں اکٹھا ہونے کی ضرورت ہے۔

س: ایک عیسائی پریسٹ خاتون نے کن الفاظ میں اپنے خیالات کا اظہار کیا؟

ج: فرمایا! ایک خاتون جو عیسائی پریسٹ ہیں ہسپتال میں کام کرتی ہیں کہنے لگی۔ انہوں نے ہمیں بیت الذکر کے مقاصد کے بارے میں بتایا اور انہوں نے بتایا کہ دین حق انسانیت کی خدمت کا مذہب ہے۔ ان کی تقریر کا بہترین حصہ یہ تھا کہ انہوں نے کہا کہ انسانیت کو اپنے خالق کو پہنچانا ہوگا اور خدا پر پختہ یقین رکھنا چاہئے یہی میرا بھی نظریہ ہے۔

س: بیت الذکر کے اخراجات کی بابت ایک صحافی نے کیا کہا؟

ج: فرمایا! ایک صحافی نے کہا بڑی حیرت ہے کہ اس بیت الذکر کے اخراجات جماعت کے لوگوں نے اپنی جیب سے ادا کئے۔ یہ بات میرے لئے نہایت حیرت کا باعث تھی کیونکہ یہ کوئی معمولی رقم نہیں تھی بلکہ تیس ملین کرونز کی بات ہے۔

س: ایک مہمان مائیکل اور حسین عبداللہ نے حضور انور کے خطاب پر اپنے خیالات کا اظہار کیسے کیا؟

ج: فرمایا! ایک دوست مائیکل جن کے والدین پولش ہیں سویڈن میں رہتے ہیں کہنے لگے کہ تقریر ہر لحاظ سے مکمل تھی اس میں امن اور ایک دوسرے کے مدد کرنے کا پیغام تھا اور افریقہ کا ذکر کیا انہوں نے کیا سکول اور دوسری سہولیات مہیا جو کی جا رہی ہیں افریقہ میں۔ کہنے لگا کہ میں خدا پر یقین رکھتا ہوں مگر یہاں پر اکثر لوگ عموماً نہیں رکھتے اس لئے میں بہت فخر محسوس کر رہا ہوں کہ ایسا شخص سویڈن آیا جو خدا پر اور ایک خالق پر پختہ یقین رکھتا ہے۔ پھر ایک مہمان مسلمان تھے حسین عبداللہ صاحب یوگوسلاویہ سے۔ کہنے لگے کہ خلیفہ کے الفاظ نے مجھے چھو لیا ہے اور میں ان کی ہر بات سے اتفاق کرتا ہوں۔ میں جماعت احمدیہ پر فخر کرتا ہوں۔ لوگوں کے دین حق کے بارے میں غلط تاثرات ہیں اور یہ کوئی آسان کام نہیں ہے کہ ان کو درست کیا جائے مگر خلیفہ اس کام میں سب سے آگے ہیں۔

س: ڈنمارک میں حضور انور کا پیغام کس کس میڈیا کے ذریعہ کتنے لوگوں تک پہنچا؟

ج: فرمایا! ڈنمارک میں الیکٹرانک اور پرنٹ میڈیا میں کوریج ہوئی ہے۔ ڈنمارک کے نیشنل اخبار کرسچن بلادت (جس کے پڑھنے والوں کی تعداد پچاس ہزار ہے) نے ہوٹل پر ہونے والے فنکشن کی خبر دی۔ اسی طرح ریڈیو 24 کی جرنلسٹ انٹرویو کے لئے مشن آئی اور تقریباً پونے گھنٹے کا انٹرویو لیا اور پھر اس کو ڈینش ترجمہ کے ساتھ من وعن شائع کیا سنایا۔ اس ریڈیو کے ایک وقت میں سامعین کی تعداد پچیس سے چالیس ہزار ہے۔ ٹی وی پی آر نے اپنی خبروں میں کورتج دی اس کے سامعین کی تعداد دو ملین ہے۔ اسی طرح دوسرے میڈیا وغیرہ کے ذریعہ کل تقریباً تین ملین افراد تک یہ پیغام دین حق کا پہنچتا رہا یا پہنچا۔

س: سویڈن میں حضور انور کا پیغام اندازاً میڈیا کے ذریعہ کتنے لوگوں تک پہنچا؟

ج: فرمایا! اسی طرح سویڈن میں مختلف اخباروں اور ریڈیو چینل وغیرہ کے ٹی وی چینل کے چھ انٹرویو ہوئے اور نیشنل ٹی وی پر انہوں نے خبریں بھی دیں۔ اس طرح مجموعی طور پر تقریباً آٹھ ملین کے قریب لوگوں تک سویڈن میں بھی پیغام پہنچا۔

س: حقیقی خلافت کیا کام کرتی ہے؟

ج: فرمایا! حقیقی خلافت صرف اپنوں کے خوف کو امن میں نہیں بدلتی بلکہ غیروں کے خوف کو بھی امن میں بدلتی ہے اور اکثر یہی تاثرات جو لوگوں نے بیان کئے ہیں جس کا خلاصہ میں نے بیان کیا ہے کہ ان کی جو خوف کی حالتیں تھیں وہ یہاں ہمارے فنکشنوں پر آ کر امن میں تبدیل ہو گئیں۔

س: حضور انور نے قدرت ثانیہ کے قیام اور اس کے ذریعہ دین حق کی ترقیات کے حوالہ سے کیا ارشاد فرمایا؟

ج: اللہ تعالیٰ کی تائیدات خلافت احمدیہ کے ساتھ ہیں اور کبھی کم نہیں ہوتیں۔ 108 سال کی تاریخ اس بات کی گواہ ہے۔ اگر یہ کسی انسان کا کام ہوتا تو کب کا ختم ہو چکا ہوتا۔ پس یہ حضرت مسیح موعود کی جماعت کا قیام اور خلافت کا وعدہ الٰہی وعدہ ہے اور وہی چیز جو حضرت مسیح موعود کے زمانے میں تھی وہ ختم کرنے کی لوگوں نے کوشش کی لیکن ختم نہیں ہوئی وہ آج بھی کوشش کریں گے تو اللہ تعالیٰ کے فضل سے کبھی ختم نہیں کر سکتے اور یہ خلافت اور یہ نظام اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہمیشہ جاری رہنے کیلئے ہے۔ اگر ہم اپنے وسائل کو دیکھیں تو اس بات کا تصور بھی نہیں کر سکتے کہ اتنی بڑی تعداد تک دین حق کا پیغام پہنچا سکتے ہیں لیکن جب اللہ تعالیٰ کی تقدیر نے یہ فیصلہ کر لیا ہو کہ اس نے یہ پیغام زمین کے کناروں تک پہنچانا ہے تو پھر ان ترقیات کو کون ہے جو روک سکتا ہے کوئی دنیاوی طاقت روک نہیں سکتی اور اللہ تعالیٰ سے ہمیں یہ دعا کرنی چاہئے کہ اللہ تعالیٰ ہر احمدی کو ہمیشہ وفا کے ساتھ خلافت احمدیہ کے ساتھ منسلک رکھے۔

س: حضور انور نے نماز جمعہ کے بعد کن افراد کی نماز جنازہ پڑھائی؟

ج: مکرم چوہدری فضل احمد صاحب، مکرم داؤد احمد صاحب کراچی، مکرم مولانا محمد اعظم اکسیر صاحب

مکرم زبیر خلیل خان صاحب

# محترم ڈاکٹر عبدالوہاب بن آدم صاحب کا ذکرِ خیر

محترم ڈاکٹر عبدالوہاب بن آدم صاحب امیر جماعت غانا کے ساتھ خاکسار کا انس اور دلی لگاؤ 1993ء سے ہی شروع ہو گیا تھا۔ ہر سال برطانیہ اور پھر کبھی کبھی جرمنی کے جلسہ پر ملاقات ضرور ہو جایا کرتی تھی۔ ان کی شخصیت میں کچھ ایسی جاذبیت اور کشش تھی کہ وہ جب کبھی اور جہاں بھی نظر آتے خاکسار کی طبیعت خود بخود ان کی طرف کھنچی چلی جاتی اور دعا کی درخواست کے ساتھ مختصر گفتگو کا سلسلہ ضرور ہو جاتا۔

2011ء تا 2013ء اکیڈمی آف میڈیکل سائنس (AMS) جرمنی کی طرف سے تفویض شدہ بعض ذمہ داریوں کی وجہ سے غانا یونیورسٹی میں منعقد ہونے والے ڈینٹل سرجری کورس کی کوآرڈینیشن کے لئے خاکسار کو متعدد بار غانا کا سفر کرنا پڑا۔ غانا کے ڈینٹل سرجنز کی ایمپلانٹالوجی کی فیلڈ میں اعلیٰ تعلیم اور ٹریننگ کے اس منفرد کورس کے لئے خلیفۃ المسیح کی اجازت سے احمدیہ مشن غانا پوری طرح شامل رہا۔ کورس کے انتظامات میں (AMS and AMM Ghana) کی شراکت داری کی وجہ سے مرحوم امیر جماعت غانا کو بہت ہی قریب سے دیکھنے کا موقع ملا۔ گزشتہ برس ایک خواب میں خلیفۃ المسیح کو ٹی وی پر ان کے بارہ میں کہتے سنا کہ امیر آف غانا تو ایک نور ہے۔ اس خواب نے ان کی قدر و منزلت کو خاکسار کے دل میں بہت ہی زیادہ بڑھا دیا۔

احمدیہ مشن غانا کے مختلف کوریڈورز تصویری شکل میں محترم ڈاکٹر عبدالوہاب بن آدم صاحب کی نصف صدی پر محیط خدمات سے مزین ہیں۔ ان تصاویر کو دیکھنے والا ایک بار حیران اور ششدر ہو جاتا ہے کہ احمدیہ مشن غانا کے اس نایاب اور بے مثل وجود کو مذہب، امن، انسانیت اور اپنے ملک کی خدمت کی کتنی زیادہ توفیق ملی۔ اگر یہ کہا جائے کہ اس وقت ملک غانا مذہبی رواداری، انسانیت، امن اور بھائی چارہ کے لحاظ سے نہ صرف افریقہ بلکہ دنیا بھر کے لئے ایک ماڈل بن گیا ہے تو یہ ایک سچا بیان ہو گا۔ امریکہ اور دیگر ترقی یافتہ ممالک کا غانا آنا اور یہاں کی پُرامن سوسائٹی کا مطالعہ اس خیال کو مزید تقویت دیتا ہے۔ ملک غانا کو اس قدر و منزلت تک پہنچانے کے لئے ڈاکٹر وہاب آدم صاحب کا بنیادی کردار شامل ہے۔ ملک میں امن کی خاطر ذاتی جذبات کی قربانی اور انتھک محنت کا ذکر کرتے ہوئے محترمی وہاب آدم صاحب نے خاکسار کو اپنا ایک واقعہ سنایا۔

غانا میں ایسے اہم قومی معاملات جو کہ بے چینی یا بے اطمینانی کا باعث بن سکتے ہوں ان کے تصفیہ کے لئے ایک امن کونسل قائم ہے۔ چند سال قبل ملک میں انتخابات ہوئے۔ انتہائی کم مارجن سے جیتنے والی پارٹی پر اپوزیشن نے دھاندلی کا الزام لگایا۔ سارا ملک بے چینی کا شکار ہونے لگا۔ ملکی دستور کی رو سے معاملہ قومی امن کونسل کے سپرد کر دیا گیا۔ تفصیلی جائزہ کے بعد جب کونسل میں رائے شماری کرائی گئی تو کونسل کے نصف اراکین نے بہت کم مارجن سے جیتنے والی حکومتی پارٹی کو ووٹ دیا اور باقی نصف نے اپوزیشن پارٹی کی تائید کردی۔ محترم وہاب آدم صاحب امن کونسل کے اس اجلاس کی صدارت کر رہے تھے اور ان کے کاسٹنگ ووٹ نے حتمی فیصلہ کرنا تھا۔ اپنے خیالات یا سیاسی سمجھ بوجھ کی بنا پر ان کا رجحان بھی دھاندلی کا الزام لگانے والی اپوزیشن پارٹی کی طرف تھا۔ تاہم انہوں نے اپنا ووٹ کاسٹ کرنے سے قبل کچھ وقت مانگا۔ سارے معاملہ کا از سرِ نو خود گہرائی میں جا کر دوبارہ مطالعہ کیا۔ انشراح صدر کے حصول کے لئے خدا تعالیٰ کے حضور شدید قسم کی دعا مانگی۔ دوبارہ اجلاس شروع ہوا اور انہوں نے اپنے تازہ جائزہ، ضمیر کی آواز اور دعا کے نتیجہ میں حاصل ہونے والے انشراح صدر کی بدولت اپنا ووٹ اپنے سیاسی خیالات کے لحاظ سے مخالف یعنی بہت ہی کم مارجن سے جیتنے والی پارٹی کے حق میں کاسٹ کر دیا۔ خدا تعالیٰ نے اس منصفانہ فیصلہ میں بہت برکت ڈال دی۔ پورے ملک میں بے چینی کی لہر ختم ہو گئی اور حکومت کو کام جاری رکھنے کے لئے درکار مینڈیٹ مل گیا۔

موجودہ برسرِ اقتدار پارٹی کے معاملہ میں بھی غانا کی امن کونسل نے قائدانہ کردار ادا کیا ہے۔ انتخابات کے بعد بے چینی اور بے اطمینانی کا خدشہ ابھرنے لگا تھا۔ امن کونسل جس کے محترمی وہاب آدم صاحب بہت ہی مؤثر اور باعزت رکن تھے انہوں نے اپنے دیگر اراکین کے ہمراہ ٹی وی مذاکرات اور اعلانات کے ذریعہ پوری قوم کو اس بات پر راضی کر لیا کہ سڑکوں پر احتجاج کی سیاست کی بجائے بہتر ہو گا کہ معاملات سپریم کورٹ کو فیصلہ کے لیے دے دیئے جائیں اور اعلیٰ عدالت جو فیصلہ کرے اسے سب قبول کرلیں۔ ان کوششوں کی وجہ سے ایسا ہی ہوا اور ملک میں امن اور شانتی کی فضا قائم ہے۔

محترمی وہاب آدم صاحب کا ملک غانا کے امن کے لئے بے لوث اور منصفانہ کردار بہت ہی قابل احترام سمجھا جاتا ہے۔ ایک دفعہ موجودہ صدر کی طرف سے منعقدہ ایک تقریب میں محترمی وہاب صاحب بے ہوش ہو کر گر گئے۔ صدر مملکت کے خصوصی احکامات اور انتظامات کے تحت انہیں فوری طور پر ملٹری ہسپتال پہنچایا گیا اور ہسپتال میں قیام کے دوران صدر مملکت از خود ان کی عیادت کے لئے گئے۔

سال 2013ء کے اوائل میں خاکسار جب اے ایم ایس کی ٹیم کے ہمراہ غانا گیا تو علم ہوا کہ محترمی وہاب آدم صاحب کی طبیعت خاصی ناساز ہے۔ بتلانے لگے پیٹ میں درد ہوتا ہے اور بعض اوقات اس درد کی وجہ سے اپنے آپ کو بالکل بے بس سا محسوس کرتے ہیں۔ اکیڈمی کے ڈائریکٹر محترمی ڈاکٹر مظفر باجوہ صاحب اور ساتھ جانے والے گوئٹے یونیورسٹی فرینکفرٹ کے پروفیسرز نے مشورہ دیا کہ محترمی وہاب آدم صاحب جرمنی آجائیں تاکہ ان کا ماڈرن ٹیکنالوجی کی حامل مشینوں سے چیک اپ کرا لیا جائے۔ کچھ عرصہ بعد محترمی وہاب آدم صاحب جرمنی تشریف لے آئے۔

بنیادی چیک اپ کے لئے جرمنی کے انتہائی مخلص احمدی ڈاکٹر محترمی عمر حمید صاحب نے بڑی ہی محبت اور اخلاص کے ساتھ اپنے کلینک میں ان کا تفصیلی چیک اپ کیا۔ تاہم رزلٹ دیکھنے کے بعد ڈاکٹر مظفر باجوہ صاحب اور ڈاکٹر عمر حمید صاحب دونوں ہی پریشان نظر آنے لگے۔ ڈسکشن کے بعد فیصلہ ہوا کہ ان کو سپیشلسٹ کلینک بھجوا کر مزید چیک اپ کرایا جائے۔ اس کلینک میں محترمی وہاب صاحب کا ماڈرن مشینوں کی مدد سے تفصیل کے ساتھ دوبارہ چیک اپ کیا گیا۔ رزلٹ آنے پر ڈاکٹر نے بتلایا کہ ان کو لبلبہ کا کینسر ہے۔ اس مرض کا علاج نہیں ہے اور جس سٹیج پر ان کا مرض ہے وہ زیادہ سے زیادہ چھ ماہ مزید زندہ رہ سکتے ہیں۔ ڈاکٹر کی یہ بات سن کر محترمی وہاب صاحب ہنس کر کہنے لگے میرا ایک خدا بھی ہے اور اس کے علاوہ میرا ایک خلیفہ بھی ہے جو میرے لئے دعائیں کرتا ہے۔ اگر اللہ کی مرضی میری وفات میں ہے تو میں اس پر بھی راضی ہوں۔ ڈاکٹر ان کے توکل علی اللہ، اطمینان قلب اور دعاؤں پر یقین کے بارہ میں سن کر حیران ہو گیا۔ اپنے چیک اپ کے بعد وہ مزید چند دن جرمنی میں رہے۔ دوسری جگہوں کے ساتھ ساتھ جامعہ جرمنی بھی دیکھنے گئے جہاں جامعہ جرمنی کے پرنسپل محترمی شمشاد صاحب نے بڑی محنت کے ساتھ جامعہ کا تفصیلی دورہ کرایا۔ اپنی جان لیوا بیماری کے باوجود اپنے بقیہ قیام جرمنی کے دوران انہوں نے کسی قسم کا تردد یا پریشانی کا اظہار نہیں کیا اور ہر ملنے والے کے ساتھ اسی خندہ پیشانی اور پُرمزاح طبیعت کے ساتھ ملتے رہے۔ بعد ازاں خلیفۃ المسیح کی ہدایات پر لندن تشریف لے گئے۔ لندن کے قیام کے دوران بھی ایک مرتبہ خاکسار ان سے ملنے گیسٹ ہاؤس گیا۔ بڑی خوشی سے ملے اور بہت خاطر تواضع کی۔ لندن میں قیام کے دوران اکثر فون پر بات ہو جاتی۔ بتلانے لگے کہ حضور انور نے ازراہ شفقت ان کی اہلیہ کو بھی لندن بلانے کی اجازت دے دی ہے اور اب وہ اپنی اہلیہ کے ساتھ خوش باش رہ رہے ہیں۔ پھر وہ واپس غانا تشریف لے گئے۔ متعدد بار فون پر بات ہوئی۔ تاہم وفات سے چند ہفتے قبل یہ رابطہ منقطع ہو گیا کہ بیماری شدت اختیار کر گئی تھی اور پھر جماعت احمدیہ اور ملک غانا کا یہ نایاب اور بے مثل وجود اپنے مولائے حقیقی کے حضور حاضر ہو گیا۔ یہ بات کتنی کھری اور سچی ہے کہ اگر انسان تقویٰ، انصاف، بے لوث اور بے غرض ہو کر اپنی زندگی خدا کی رضا اور انسانیت کی فلاح کے لئے وقف کر دے تو اس کی وفات پر نہ صرف دنیا بلکہ ساری کائنات بھی اشک بار ہو جاتی ہے۔ اے جانے والے دل کی گہرائیوں سے دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ تجھے اپنی رحمت اور مغفرت کی چادر میں ڈھانپ لے۔ آمین

## اجازت لے لو

حضرت معاذؓ بن جبل حضرت ابوبکرؓ کے زمانے میں یمن کے حاکم تھے، حضرت ابوبکرؓ کی خلافت کے زمانے میں پہلے سال حضرت عمرؓ کو امیر الحاج بنا کر کے بھجوایا گیا اور یمن سے حضرت معاذؓ بھی حج کرنے کیلئے تشریف لائے تو ان کے ساتھ کچھ ان کے غلام بھی تھے، حضرت عمرؓ نے پوچھ لیا کہ یہ غلام کیسے ہیں؟ حضرت معاذؓ نے عرض کیا کہ یہ مجھے ہدیہ اور تحفے میں ملے ہیں یہ میرے غلام ہیں، حضرت عمرؓ نے کہا کہ دیکھو خلیفہ وقت حضرت ابوبکرؓ کے سامنے یہ غلام پیش کر کے ان سے اجازت لے لو پھر ان غلاموں کو اپنے مصرف میں لانا۔ حضرت معاذؓ نے کہا کہ آنحضورؐ نے مجھے ہدیہ قبول کرنے کی اجازت دی تھی اور بطور ہدیہ ہی یہ غلام مجھے ملے ہیں اس لئے میں اس میں کوئی عیب نہیں سمجھتا۔ لیکن اگلے روز انہوں نے عجیب خواب دیکھی، جس کی بناء پر پھر حضرت عمرؓ سے کہا کہ میں آپؓ کی بات ماننے کیلئے تیار ہوں، رویا میں انہوں نے یہ دیکھا کہ میں پانی میں ڈوب رہا ہوں اور حضرت عمرؓ اس میں سے مجھے کھینچ رہے ہیں۔ چنانچہ حضرت عمرؓ ان کے ساتھ حضرت ابوبکرؓ کی خدمت میں پیش ہوئے اور معاذؓ نے عرض کیا کہ یہ میرے غلام ہیں جو مجھے ہدیے میں ملے ہیں۔ میں ان سے دستبردار ہوتا ہوں۔ حضرت ابوبکرؓ نے کہا کہ نہیں آپ ان سے دستبردار نہیں ہو سکتے۔ آنحضرتؐ نے آپ کو ہدیہ وصول کرنے کی اجازت دی تھی اس لئے میری طرف سے بھی اجازت ہے اور اب یہ غلام آپ کے ہیں۔ حضرت معاذ بن جبلؓ کا کمال تقویٰ اور خشیت تھی کہ آپ نے غلاموں کے ساتھ جا کر نماز ادا کی۔ نماز پڑھنے کے بعد ان سے پوچھا کہ بتاؤ تم کس کی نماز پڑھتے ہو۔ انہوں نے کہا کہ خدا کی نماز پڑھتے ہیں آپ نے فرمایا پھر جاؤ اس اللہ کی خاطر میں تمہیں آزاد کرتا ہوں۔

(ابن سعد جلد 3 ص 585)

# 1974ء کے پُرآشوب حالات اور توکل علی اللہ

مکرمہ امۃ الشافی سیال صاحبہ

1974ء میں میری رہائش چارسدّہ کے ایک چھوٹے سے گاؤں میں تھی۔ یہ گاؤں ہماری زمینوں پر آباد ہے۔ صرف اکتیس (31) گھر ہیں جن میں ایک ہمارا باقی مزارع رہتے ہیں۔ یہ گاؤں دراصل میرے سسر محترم اکرم خان درّانی صاحب کا تھا اور اسی نسبت سے ''ڈب اکرم خان'' کہلاتا تھا۔ میں اپنے گھر میں تنہا رہتی تھی۔ میرے شوہر 1968ء میں وفات پا گئے تھے اور بیٹا عزیزم محمد عالم درّانی آرمی آفیسر تھا جو تین سال انڈیا میں جنگی قیدی رہ کر واپس آیا تو کوئٹہ میں پوسٹنگ ہوگئی۔

گھر کے کاموں کی دیکھ بھال کے لئے ایک میاں بیوی ساتھ رہتے تھے۔ مخالفت کا طوفان اٹھا تو چارسدہ بھی کسی سے پیچھے نہ رہا۔ جلسے جلوس شور شرابا شروع ہو گیا۔ حضرت اقدس مسیح موعود اور جماعت کو بے نقط سنائی جاتیں اور احمدیوں کو جان سے مارنے کی دھمکیاں دی جاتیں۔ میں زیادہ تر گھر میں رہتی اس لئے حالات سے بے خبر تھی۔

ایک دن گھر سے نوکر کے ساتھ بینک جانے کے لئے نکلی۔ بینک پہنچی تو مینیجر مجھے دیکھ کر پریشان ہو گیا۔ کہنے لگا آپ کیوں آئی ہیں؟ میں نے کہا رقم لینے کے لئے۔ اس نے کہا آپ یہ ہنگامہ دیکھ رہی ہیں یہ آپ کی جماعت کے خلاف ہے۔ ابھی اتنی ہی بات ہوئی تھی کہ ایک آدمی آیا اور کہا کہ آپ کو ڈپٹی کمشنر صاحب نے بلایا ہے۔ میں تو ڈی سی صاحب کو نہیں جانتی تھی نہ کبھی ان کے دفتر گئی تھی مگر اس بلاوے پر جانا پڑا۔ ڈی سی صاحب نے کہا ''آپ ان دنوں یہاں نہ آیا کریں''۔ میں نے کہا کہ میں برقع میں آتی ہوں وہ بھی کبھی کبھار بینک آتی ہوں یا پشاور جانا ہو تو گھر سے نکلتی ہوں اور یہاں مجھے کوئی جانتا بھی نہیں۔ اس نے کہا: آپ کو سب جانتے ہیں آپ اکرم خان درّانی صاحب کی بہو ہیں۔

ان دنوں عقل سے کورے لوگ فساد پر لوگوں کو اکسانے کے لئے بکروں کی زبانوں کا ہار پرو کر بازاروں میں گھومتے اور لوگوں کو بتاتے کہ یہ ہمارے نوجوانوں کی زبانیں ہیں جو ربوہ کے ریلوے سٹیشن پر مرزائیوں نے کاٹی تھیں۔ اس قسم کی بے سروپا باتیں پھیلا کر وہ تان یہاں پر توڑتے کہ مرزائی واجب قتل ہیں۔

عوام کالانعام احمدیوں پر پل پڑے۔ کہیں سے گھر جلنے کی خبر آتی کہیں سے لٹنے کی۔ چارسدّہ میں ایک ہی احمدی گھرانہ تھا جو نقل مکانی پر مجبور ہو گیا۔ پشاور اور صوابی میں گھر لوٹے اور جلائے گئے۔ کئی احمدی شہید ہوئے۔

میرے ایک عزیز نے مجھے پیغام بھجوایا کہ میں تو ربوہ جارہا ہوں تم بھی چلو۔ فیصلہ آسان نہ تھا۔ میں نے اپنے دل کو ٹٹولا۔ جواب نفی میں تھا۔ اپنے اللہ تعالیٰ کو کیا جواب دوں گی۔ لوگ کیا کہیں گے احمدی جان کے خوف سے بھاگ گئے۔ میں نے سوچا میں بھی چلی گئی تو یہاں کوئی احمدی نہیں رہے گا۔ ایسا نہیں ہونا چاہئے۔ اس لئے میں نے اپنا جواب بھجوا دیا کہ میں تو یہیں رہوں گی۔

لوگوں کے اشتعال میں شدت آرہی تھی۔ گھر میں کام کاج کے لئے آنے والوں نے بھی حیرت انگیز طور پر آنکھیں پھیر لیں۔ رات کو جلسہ سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم کے نام سے جمع ہوتے اور شدید غیظ و غضب میں نعرے بازی کرتے۔ ہمارے خاندان کے افراد کے نام لے لے کر گالیاں دیتے۔

اس طوفان حوادث میں گھری ہوئی بندی کے لئے الٰہی حفاظت کا سامان دیکھئے۔ بغیر میری کسی درخواست کے حکومت نے میری حفاظت کے لئے ایک تھانیدار اور بیس سپاہیوں (پولیس کے آدمیوں) کو متعیّن کر دیا۔ صبح آٹھ بجے سے شام پانچ بجے تک وہ ہمارے گھر کے باہر پہرہ دیتے۔ بیس اکیس آدمیوں کو صبح پانی، چائے۔ پھر دوپہر کا کھانا اور شام کی چائے بھجوانے کے اہتمام میں ازحد مصروفیت رہتی۔ اکیلے پن کا احساس ہی نہ ہوتا۔ رات کو تھک ہار کر گہری نیند سو جاتی۔ ہاں جب گالیوں کا شور حد سے بڑھ جاتا تو نیند کھل جاتی مگر ڈر خوف نہیں تھا۔ دل دعا کی طرف مائل رہتا اور سب احمدیوں کی خیر خیریت کے لئے دعائیں کرتی۔ رات کی حفاظت کا اللہ تعالیٰ نے الگ انتظام کر دیا۔ ہماری زمینوں کے ٹھیکیدار بہت وفادار ثابت ہوئے۔ وہ رات کو تیس گھروں کے گرداگرد چکر لگاتے تاکہ ہر قسم کی نقل و حرکت سے باخبر رہیں۔ مجھے پیغام بھجوایا کہ بی بی کو کہہ دیں کہ کوئی فکر نہ کریں جو کوئی بھی آئے گا ہم نمٹ لیں گے۔ کیا یہ سب انسان کے کام تھے؟ نہیں بلکہ میرا محافظ میرا خدا تھا اور ہے۔

گاؤں کی عورتیں یہ دیکھنے کے لئے آتیں کہ بی بی کا برا حال ہوگا۔ مگر انہیں کیا علم تھا کہ بی بی کا سہارا خود خدا تعالیٰ ہے۔ ان کی باتوں میں خوف، طعنہ، طنز اور مذاق ہوتا۔ حوصلہ شکنی اور دلخراشی ہوتی مگر مجھے مولا کریم نے ہمت و حوصلہ عطا فرمایا ہوا تھا۔

کم و بیش دس بارہ دن کے بعد چارسدّہ کے ڈپٹی کمشنر صاحب ہمارے گھر آئے اور مجھے کہا کہ آپ ربوہ چلی جائیں۔ میں نے کہا کہ مخالفت کی آگ تو پورے ملک میں پھیلی ہوئی ہے کتنے لوگ ربوہ جائیں گے۔ میں یہاں سے موت سے بچ کر ربوہ جانے کا سوچوں۔ موت مقدر ہے تو وہاں بھی آجائے گی۔ موت سے فرار ہو کر کہاں جا سکتے ہیں۔

انہوں نے دوسری تجویز یہ دی کہ اپنے چچا سسر حاجی صفدر خان کے گھر چلی جائیں۔ میں نے جواب دیا کہ ان کا گھر یہاں سے صرف تین میل کے فاصلے پر ہے۔ جو جلوس یہاں آئے گا وہ یہ خبر پا کر کہ میں چچا کے گھر گئی ہوں وہاں آجائے گا اس طرح میری وجہ سے ان کو تکلیف ہوگی۔ میں ان کی تکلیف کا باعث نہیں بننا چاہتی۔ تیسری تجویز یہ دی کہ اپنے بیٹے کے پاس کوئٹہ چلی جائیں۔ کوئٹہ جانے میں مسئلہ یہ تھا کہ میرا بیٹا Mess میں رہتا تھا وہاں کسی کو رکھنے کی اجازت نہیں ہوتی۔ وہ شریف النفس آدمی تھے میری باتوں میں معقولیت دیکھ کر واپس چلے گئے۔ جاتے جاتے باہر پولیس والوں کو سمجھا کر گئے کہ اکیلی عورت ہے خاص خیال رکھنا اگر کوئی مسئلہ ہوا تو انتظامیہ کی بہت بدنامی ہوگی۔

تھانیدار صاحب جو پہرے پر متعیّن تھے میری بہتری کے لئے فکرمند ہو گئے اور مجھے پیغام بھیجا کہ ''بی بی کلمہ پڑھ لیں آپ کی جان چھوٹ جائے اور ہماری بھی''۔ میں نے کہلا بھیجا کہ میں تو روز کلمہ پڑھتی ہوں تم کون سے کلمہ کی بات کرتے ہو۔

میں نے گاؤں میں بجلی لگوانے کے لئے درخواست دے رکھی تھی۔ ہمارے گاؤں سے دو میل کے فاصلے پر بجلی کی لائن تھی۔ گاؤں تک لائن لانے کے لئے مجھے بہت دوڑ دھوپ کرنی پڑی تھی کبھی پشاور جانا پڑتا کبھی نوشہرہ جاتی۔ ان دنوں مجھے محکمے کی طرف سے ایک خط ملا کہ پشاور آ کر چیف انجینئر صاحب کو صورت حال سمجھائیں۔ میں نے ڈی سی صاحب کو درخواست لکھی کہ مجھے لازماً پشاور جانا ہے۔ ان کا پیغام ملا کہ آپ مقررہ تاریخ پر جائیں میں چارسدّہ سے آگے جہاں سے پشاور کا راستہ شروع ہوتا ہے پہرہ لگوا دوں گا۔ جب میں سڑک پر آئی تو سڑک کے دونوں طرف دس دس قدم کے فاصلے پر ایک سپاہی کھڑا تھا۔

ایک دن میرے ہمسایہ سے جو میرے عزیز بھی تھے نوکر نے گیٹ پر بلا کر یہ پیغام دیا کہ کل جمعہ ہے جلوس نکلے گا اور آپ کی طرف آئے گا آپ پچھلے دروازہ سے نکل کر گنّے کے کھیت میں چھپ جانا۔ میں نے جواب دیا میں گنّے کے کھیت میں جانے کی بجائے گیٹ کھول کر کھڑی ہو جاؤں گی۔ وہ اگر مار سکتے ہیں تو ماریں۔ وہ بیچارہ میرا ہمدرد میرا جواب سن کر واپس چلا گیا۔ ایک ہمارے گھر کا پلا بڑھا لڑکا جلسوں میں بڑا پیش پیش تھا۔ اس نے ہمارے نوکر کو دھمکی دی کہ بی بی کی حفاظت سے ہاتھ اٹھا لو ورنہ تمہاری چمڑی ادھیڑ کر اس میں بھوسہ بھروا دوں گا۔ میں نے اس لڑکے کو بلوایا اور کہا: ''احمدیت میں نے قبول کی ہے۔ ہمت ہے تو میری چمڑی ادھیڑ اور اس میں بھوسہ بھروا دو''۔

اللہ تعالیٰ نے عجیب رعب عطا فرما دیا تھا۔ میری ایک ایک بات ان کی بہادری کے دعووں اور اکڑفوں کو ختم کر دیتی۔ اللہ تعالیٰ کے نوازنے کے اپنے انداز ہیں۔

اندازاً بیس دن کے بعد ستمبر کی سات تاریخ آ گئی جب ملک کے ارباب حل و عقد نے وہ فیصلہ کیا جو ہماری نہیں خود ان کی قسمت پر مہر ہو گیا۔ ممکنہ گڑبڑ کے خیال سے پہلے ہی ہمارے گھر کی چھت پر توپیں نصب کر دی گئیں۔ مجھے علم نہیں کہ کتنی توپیں تھیں۔ یہ خبریں مجھے مزارعوں سے ملتیں۔ فیصلہ آنے سے عوام کچھ ٹھنڈے ہو کر بیٹھے۔ کمشنر صاحب نے پولیس کی جگہ ملیشیا کے جوان پہرے کے لئے متعین کر دیئے۔ مجھے یہ فرق پڑا کہ یہ لوگ اپنا کھانا خود پکاتے تھے۔

حالات بہتر ہونے پر ربوہ گئی۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کا ہشاش بشاش چہرہ دیکھا ساری کوفت دور ہو گئی۔ آپ نے مسکراتے ہوئے فرمایا میں نے تمہارے ایک عزیز سے تمہاری خیریت دریافت کی تو انہوں نے کہا کہ میں نے تو شافی کو چلنے کو کہا تھا مگر وہ بہت ضدی ہے جگہ نہیں چھوڑی۔ حضور کا شفیق چہرہ، دلنشین مسکراہٹ اور حوصلہ بڑھاتا ہوا بات کا انداز میں کبھی نہیں بھولوں گی۔ اللہ تعالیٰ آپ کے درجات بلند فرماتا چلا جائے۔ آمین

## سالم اناج و سالم آٹے اور روٹی کے فائدے

☆ سالم اناج و سالم آٹا اور روٹی کثیر مقدار میں ریشہ دار مادے رکھتے ہیں۔ جو صحت کے لئے مفید ہیں۔
☆ سالم اناج و آٹا ہاضمے میں معاون ہیں۔
☆ یہ کولیسٹرول کو کم کرنے میں معاون ہیں۔
☆ یہ وزن کو کم کرتے ہیں۔
☆ یہ چربی کو تحلیل کرنے میں معاون ہیں۔
☆ یہ مصفّی اناج و آٹے کی نسبت زیادہ شکم سیری کا احساس بہم پہنچاتے ہیں۔ لہٰذا وزن میں کمی واقع ہوتی ہے۔
☆ یہ بلڈ شوگر کو متوازن رکھنے ہیں ممد و معاون ہیں۔
☆ بعض اناج کیلشیم بھی بہم پہنچاتے ہیں۔
☆ بعض اناج وٹامن (سی) بہم پہنچاتے ہیں۔
☆ یہ وٹامن (بی) کا اچھا خزانہ ہیں۔
☆ یہ جسم کو ضروری معدنیات مہیا کرتے ہیں۔
☆ یہ دمہ کے خطرہ کو کم کرتے ہیں۔
☆ یہ کینسر کے خطرات کو کم کرتے ہیں۔
☆ یہ ہمارے دانتوں اور مسوڑھوں کی حفاظت کرتے اور مضبوط بناتے ہیں۔
☆ یہ صحت مند و طویل عمر کا باعث بنتے ہیں۔
☆ یہ جسمانی پرورش بہترین طور پر کرتے ہیں۔
☆ قبض کو نابود کرتے اور انتڑیوں کی حرکات کو باقاعدہ رکھتے ہیں۔
☆ جملہ امراض قلب کے خطرات کو کم کرتے ہیں۔
☆ ذہنی و دماغی حالت کو چست و توانا رکھتے ہیں۔

مکرم دانیال احمد طاہر صاحب

# میرے دادا مکرم چوہدری فضل احمد صاحب درویش قادیان

میرے دادا جان مکرم چوہدری فضل احمد درویش ابن حضرت میاں احمدالدین صاحب رفیق حضرت مسیح موعود ابن حضرت محمد حیات صاحب رفیق حضرت مسیح موعود جو قادیان کے 313 درویشوں میں سے تھے مورخہ 11 جنوری 2015ء بعمر 90 برس اس دارِفانی سے رحلت فرما گئے۔

1942ء میں حضرت مرزا شریف احمد صاحب حضرت مصلح موعود کے حکم پر چوکنانوالی ضلع گجرات پنجاب تشریف لائے اور اپنے آنے کی غرض بیان کی کہ حضور کا حکم ہے کہ جماعت میں سے مضبوط جسم کے مخلص نوجوانوں کا چناؤ کرکے فوج میں ایک معقول تعداد بھرتی کے لئے پیش کی جائے جو آئندہ درپیش ملکی اور جماعتی نامساعد حالات کا سامنا کرنے کیلئے ہر دم تیار ہوں۔اس تحریک پر جہاں اور نوجوانوں نے لبیک کہا وہیں میرے دادا جان مکرم چوہدری فضل احمد صاحب درویش نے بھی اثباتاً جواب دیا اور تیار ہو گئے۔

1942ء تا1946ء آپ نے حب الوطنی اور دینی جذبہ سے بھرپور خدمات بجالائیں اس کا ثبوت برٹش حکومت کے اعزازات اور میڈل ہیں جن میں سروس میڈل اور وار میڈل قابلِ ذکر ہیں۔

آپ کی زندگی کا ایک نیا دور جو حقیقت میں اصل دور کہلاتا ہے اس کی ابتداء مرکز کی طرف سے جماعت چوکنانوالی ضلع گجرات کو ہونے والی ہدایت تھی کہ خدام سیالکوٹ جاکر حضرت بابو قاسم الدین صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کو حاضری دیں۔اس حکم کی تعمیل میں آپ اور آپ کے ایک دوست مرزا محمد دین صاحب درویش سیالکوٹ نے کبوتراں والی بیت الذکر پہنچ کر حضرت بابو قاسم الدین سے ملاقات کی اور چند ایام آپ کی درخواست پر مختلف جماعتی مقامات پر ڈیوٹیاں دیتے رہے۔جن میں بیت المبارک بھی شامل ہیں۔اس مقدس جگہ اور رہائش کے دنوں کو آپ ہمیشہ یاد کرتے رہے۔جس کو حضرت مسیح موعود نے اپنے وجود اطہر سے برکت بخشی تھی۔

حضرت مصلح موعود کا ارشاد دوبارہ چوکنانوالی جماعت کے ریٹائر فوجی نوجوانوں کے نام پہنچا کہ وہ قادیان کی حفاظت کیلئے قادیان حاضر ہوجائیں۔ جب یہ ہدایت چوکنانوالی ضلع گجرات میں پہنچی تو آپ جو ہر دم تیار تھے اپنے والد صاحب کی اجازت اور دعاؤں سے بخوشی قادیان روانہ ہوگئے۔اور قادیان دارالامان میں آپ کا زمانہ درویشی پانچ سال 1947-1951ء رہا۔اس بابرکت دور میں آپ نے اس مقدس بستی کے مقدس مقامات پر

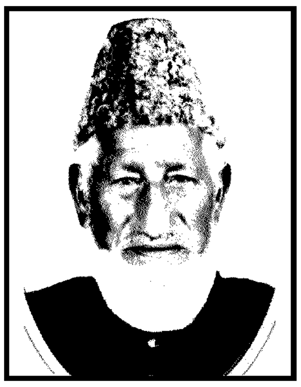

مکرم چوہدری فضل احمد صاحب درویش قادیان

ڈیوٹیاں دیں جو آپ کے لئے اور آپ کی نسلوں کے لئے ایک ہمیشہ رہنے والا اعزاز رہے گا۔

علاوہ اس کے آپ کو اللہ تعالیٰ نے خوش الحانی اور بلند آواز سے نوازا تھا جس کی بدولت آپ کو اعزازی طور پر منارۃ المسیح سے ایک لمبا عرصہ تک ندا دینے کی توفیق ملی ۔آپ کی حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے بھی تعریف فرمائی ۔آپ کو اس تاریخی وقارعمل میں بھی شامل ہونے کی توفیق ملی جو چار دیواری بہشتی مقبرہ کے نام سے موسوم ہے۔آپ فرماتے تھے کہ اس کام کے دوران ہاتھ کام میں مصروف اور دل خدا کے حضور دعاؤں اور تسبیح وتحمید میں کھوئے رہتا تھا۔علاوہ اس کے آپ کو محمد یامین تاجر کتب آف قادیان کے مکتبہ میں ایک عرصہ تک کام کی توفیق ملی۔

دورِ درویشی میں آپ کا وظیفہ 50 روپے تھا۔ آپ بسا اوقات محنت مزدوری کرکے کچھ رقم اپنے گھروں میں بھیجنے کیلئے اور چندہ ادا کرنے کیلئے اکٹھی کرلیا کرتے تھے۔فرماتے تھے بعض اوقات چندہ ادا کرنے کیلئے رقم نہ ہوتی تھی تو کئی دن صرف ایک وقت کے کھانے پر اکتفاء کرتے یا دو روٹیوں کی بجائے ایک روٹی پر اکتفاء کرتے اور جو رقم جمع ہوتی اسے چندہ میں دے دیتے اور خدا تعالیٰ کے حضور سرخرو ہوتے۔فرماتے ہیں جسمانی غذا کی قادیان میں اتنی فکر نہ تھی جتنی روحانی غذا کی فکر اور خیال رہتا تھا گویا ہماری کایا ہی پلٹ گئی تھی کہ ہر وقت رضائے باری تعالیٰ کی جستجو اور لگن تھی۔

جیسے حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔

اسی فکر میں رہتے ہیں روز و شب
کہ راضی وہ دلدار ہوتا ہے کب

آپ کی زندگی عشق الٰہی ،عشق قرآن ، عشق رسول ﷺ اور عشق حضرت مسیح موعود اور خلافت احمدیہ سے مزین تھی۔پنجوقتہ فرض نمازوں کے علاوہ ہمیشہ نوافل ادا کرتے تھے۔جب تک ربوہ میں رہے اپنے محلّہ دارالصدر شمالی ھدیٰ کی بیت الذکر کے امام رہے۔سندھ ضلع بدین چک 5 احمد آباد میں آپ کی زمینیں تھیں آپ اس جماعت کے صدر بھی رہے نیز آپ کو مقامی جماعت کی بیت الذکر تعمیر کرنے کی توفیق ملی۔قرآن کریم پڑھنے اور افراد جماعت کو پڑھانے کا آخری عمر تک توفیق ملی۔قرآن کریم کا کافی حصہ آپ کو حفظ تھا ہر رات سونے سے قبل قرآن کریم کو مستحضر کرتے اور بعض اوقات میں نے دیکھا کہ نصف رات کے وقت اُٹھ کر پاس رکھے ہوئے قرآن کریم کو دیکھتے اور آیات کی دُھرائی کرتے گویا قرآن کریم آپ کی روح کی غذا تھی ۔آپ کے بیان کے مطابق متعدد دفعہ آپ نے خوابوں میں زیارت کی ۔حضرت مسیح موعود اور آپ کے خلفاء سے والہانہ محبت اور عقیدت رکھتے تھے۔حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے ذکر پر ہمیشہ جذباتی ہوجاتے۔

اللہ تعالیٰ انہیں اپنے پیاروں کی جنت الفردوس میں معیّت نصیب کرے اور ہم سب کو جو آپ کی اولاد ہیں آپ کی نیکیوں، دعاؤں اور وفاؤں کا مولیٰ کریم وارث بنائے۔آمین یارب العالمین۔

☆................☆................☆

ث۔بیگم

# والد مکرم چوہدری سردار خان صاحب کا ذکر خیر

میرے پیارے ابا جان چوہدری سردار خان صاحب موضع سمائلہ ضلع گجرات میں غالباً 1916-17ء میں ایک غیراز جماعت گھرانے میں پیدا ہوئے۔اس زمانہ میں دیہات میں بہت کم لڑکے تعلیم حاصل کرتے تھے اور جو کرتے تھے وہ بھی آٹھ نو سال کی عمر کو پہنچ کر سکول میں داخل ہوتے تھے۔ چنانچہ ابا جان بھی چار بھائیوں میں سے اکیلے سکول میں داخل ہوئے تھے۔اس وقت آپ کی عمر تقریباً آٹھ سال تھی پرائمری پاس کرنے سے قبل ہی جماعتی لٹریچر میں دلچسپی ہوگئی، کچھ مقامی جماعت کے بزرگوں نے بھی رہنمائی کی خوش قسمتی سے احمدیت دل میں گھر کرگئی اور بیعت کرلی۔

بیعت کے بعد سخت مخالفت شروع ہوگئی خود گھر والوں نے احمدیت چھوڑنے کے لئے سخت دباؤ ڈالا مگر اپنے ایمان پر چٹان کی طرح ڈٹ گئے۔ تکالیف برداشت کیں مگر پائے ثبات میں لغزش نہ آنے دی یہاں تک کہ والد اور برادران نے گھر سے نکلنے پر مجبور کردیا۔

ان دنوں دیہات میں خادم بیوت تو نہیں ہوتے تھے۔ چنانچہ ہماری خالہ بیان کرتی ہیں کہ ہماری والدہ محترمہ جمعہ کے دن مقامی بیت کی صفائی کا اہتمام کرتی تھیں، ایک دن وہ صبح آٹھ بجے صفائی کے لئے گئیں تو دیکھا کہ ایک 12، 13 سال کا لڑکا بیت کے اندر نماز پڑھ رہا ہے جب سلام پھیرا تو وہ میرے ابا جان تھے تو انہوں نے کہا سردار خان! تمہاری عمر کے لڑکے تو فرض نمازیں بھی نہیں پڑھتے تم اشراق پڑھ رہے ہو ابا جان نے جواباً کہا خالہ جان میں نے ایک مولوی صاحب سے سنا تھا کہ جس شخص نے تنگدستی دور کرنی ہو وہ اشراق پڑھا کرے تو مجھ سے زیادہ تنگدست کون ہے!

چنانچہ حالات سے تنگ آکر قادیان چلے گئے اور مدرسہ احمدیہ میں داخلہ لے لیا مگر دو تین سال کے بعد ہی فوج میں بھرتی ہوگئے دراز قد اور صحتمند تھے فوجی ملازمت مل گئی۔اس طرح اللہ تعالیٰ کے فضل سے مالی تنگدستی بھی آہستہ آہستہ دور ہوگئی اور قریب کے گاؤں پوڑانوالہ میں ایک مخلص احمدی حضرت میاں اللہ دتہ صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کے گھر میں شادی ہوگئی۔

ادھر اپنے پاؤں پر کھڑا ہوجانے کے باعث والد سے بھی صلح ہوگئی، خدا کی قدرت ان کے والد صاحب (ہمارے دادا جان) نے غیراز جماعت ہونے کے باوجود اب اپنے احمدی بیٹے کے ساتھ رہنا پسند کیا اور بہو (ہماری والدہ محترمہ) نے بھی واقعۃً رفیق حضرت مسیح موعود کی بیٹی ہونے کا ثبوت دیا اور اپنے خسر کی باپ کی طرح خدمت کی جس کا عرصہ کم وبیش بیس سال تک ممتد ہے۔والد صاحب نماز روزہ کے پابند اپنے چندوں کو بروقت ادا کرنے والے فدائی احمدی تھے ہر سال کوشش کرکے جلسہ سالانہ میں شامل ہوتے تھے۔آپ نے 43 سال کی عمر میں وفات پائی۔

ہمارے والد صاحب کی اولاد ہم چار بیٹیاں تھیں۔مکرمہ سلیم اختر صاحبہ زوجہ مکرم چوہدری عبدالکریم صاحب مبارک آباد سندھ، مکرمہ انور سلطان صاحبہ زوجہ مکرم عبدالرحیم صاحب مبارک آباد سندھ، خاکسارہ ثریا بیگم زوجہ مکرم چوہدری محمد صدیق سمائلہ حال کینیڈا اور مکرمہ کلثوم اختر صاحبہ زوجہ چوہدری محمد زمان سمائلہ ضلع گجرات حال کینیڈا۔

قارئین الفضل سے درخواست ہے کہ دعا کریں کہ ہمارے پیارے ابا جان کو اللہ تعالیٰ جنت الفردوس میں مقام قرب سے نوازے اور ہمیں اور ہمارے بچوں کو ان کے نقش قدم پر چلتے ہوئے جماعت احمدیہ کے لئے مفید وجود بننے کی توفیق دے۔آمین

☆................☆................☆

## وصایا

**ضروری نوٹ**

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

### مسل نمبر123496 میں منیب اسماعیل

ولد ڈاکٹر محمد ادریس احمد قوم...... پیشہ طالب علم عمر19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کہکشاں کالونی ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14 جنوری2016ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔منیب اسماعیل گواہ شد نمبر1۔محمد ادریس احمد ولد محمد اسماعیل مرحوم گواہ شد نمبر2۔شعیب اسماعیل ولد محمد ادریس

### مسل نمبر123497 میں فرمان احمد

ولد محمد یونس چیمہ قوم چیمہ پیشہ طالب علم عمر15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شمالی ہدیٰ ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25 دسمبر 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔فرمان احمد گواہ شد نمبر1۔قاسم احمد پال ولد چوہدری ناصر احمد پال گواہ شد نمبر2۔محمد یونس چیمہ ولد محمد یوسف چیمہ

### مسل نمبر123498 میں طوبیٰ کلثوم

بنت فضل کریم قوم گجر پیشہ طالب علم عمر20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت غربی ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ یکم جولائی 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ۔طوبیٰ کلثوم گواہ شد نمبر1۔ظفر اللہ ولد میاں عطاء اللہ احمدی گواہ شد نمبر2۔عطاء الکریم ولد فضل کریم

### مسل نمبر123499 میں ایوب خاور

ولد محمد ستار قوم راجپوت پیشہ پرائیویٹ ملازمت عمر 30 سال بیعت 2003ء ساکن دارالصدر شرقی الف ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16 جنوری 2016ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 9520 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ایوب خاور گواہ شد نمبر1۔رانا مبارک احمد ولد انور احمد خاں گواہ شد نمبر2۔محمد رمضان ولد محمد سرور

### مسل نمبر123500 میں امۃ القیوم

زوجہ ارشد محمود ظفر قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹر تحریک جدید دارالفتوح غربی ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2دسمبر 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) جیولری 14 تولہ اس وقت مجھے مبلغ 2ہزار روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ۔امۃ القیوم گواہ شد نمبر1۔ارشد محمود ظفر ولد عبدالقدیر گواہ شد نمبر2۔مبشر احمد زاہد ولد عطاء اللہ خان

### مسل نمبر123501 میں خالدہ پروین

زوجہ مبشر احمد مجوکہ قوم منہاس پیشہ خانہ داری عمر41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مکان 67 گلی دارالانوار ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 8مارچ 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) حق مہر 10ہزار روپے اس وقت مجھے مبلغ 200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔خالدہ پروین گواہ شد نمبر1۔نصیر الدین انجم ولد چوہدری شمس الدین گواہ شد نمبر2۔دانیال یحیٰ ولد مبشر احمد مجوکہ

### مسل نمبر123502 میں ناصرہ خانم

زوجہ مرزا مجید احمد قوم سندھو جٹ پیشہ خانہ داری عمر46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 12/6 دارالرحمت غربی ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ یکم دسمبر 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) زیور 5-93 گرام 3لاکھ 17ہزار روپے اس وقت مجھے مبلغ 1ہزار روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ناصرہ خانم گواہ شد نمبر 1۔خالد محمود سندھو ولد چوہدری محمد یوسف سندھو گواہ شد نمبر2۔محمد نعمان سمیع ولد سمیع اللہ ریاض

### مسل نمبر123503 میں ناصرہ پروین

زوجہ طاہر احمد کھوکھر قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Daska Kot ضلع و ملک سیالکوٹ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11 جنوری 2016 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) زیور 5 تولہ 2لاکھ 15 ہزار روپے اس وقت مجھے مبلغ 5ہزار روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ناصرہ پروین گواہ شد نمبر1۔جمیل احمد ولد خلیل احمد گواہ شد نمبر2۔ برہان احمد خالد ولد مبارک احمد خالد

### مسل نمبر123504 میں قرۃ العین ثمین

زوجہ خالد سعود قوم...... پیشہ ملازمت عمر25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل کالونی ضلع و ملک کراچی پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17 جولائی 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) جیولری50 گرام 2لاکھ روپے (2) حق مہر 1لاکھ 35 ہزار روپے اس وقت مجھے مبلغ 25 ہزار روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔قرۃ العین ثمین گواہ شد نمبر1۔خالد سعود ولد مبشر احمد گواہ شد نمبر2۔محمد اسد اللہ شیخ ولد شیخ محمد حنیف

### مسل نمبر123505 میں باسل ملک

ولد ملک بشارت احمد قوم...... پیشہ طالب علم عمر21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حلقہ دستگیر کراچی ضلع و ملک کراچی پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 4/اکتوبر 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 2ہزار روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔باسل ملک گواہ شد نمبر1۔مزمل احمد ولد مبارک احمد گواہ شد نمبر2۔ذیشان احمد ولد ریاض احمد

### مسل نمبر123506 میں سجیلہ نصیر

بنت نصیر احمد علی قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لانڈھی ضلع و ملک کراچی پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10 ستمبر 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ۔سجیلہ نصیر گواہ شد نمبر1۔نصیر احمد علی ولد علی احمد گواہ شد نمبر2۔زاہد احمد ولد پیر بخش

### مسل نمبر123507 میں حرم مبارک

بنت مبارک احمد اعوان قوم پٹھان پیشہ دستگیر عمر25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دستگیر ضلع و ملک کراچی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25/اکتوبر 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) جیولری 15 گرام 54ہزار روپے اس وقت مجھے مبلغ 500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔حرم مبارک گواہ شد نمبر1۔منہاج احمد اعوان ولد مبارک احمد اعوان گواہ شد نمبر2۔مزمل احمد اعوان ولد مبارک احمد اعوان

### مسل نمبر123508 میں ساجحہ شاہد

بنت محمد شاہد قریشی قوم قریشی پیشہ طالب علم عمر22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلستان جوہر جنوبی ضلع و ملک کراچی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 9/اکتوبر 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔جیولری رنگ کان 10 ہزار روپے اس وقت مجھے مبلغ 800 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامۃ۔ساجحہ شاہد گواہ شد نمبر1۔محمد شاہد قریشی ولد محمد ارجمند قریشی گواہ شد نمبر2۔فرہاد احمد قریشی ولد محمد شاہد قریشی

☆............☆............☆

# اطلاعات واعلانات

**نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔**

## جلسہ ہائے یوم خلافت

۞ اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے 27 مئی 1908ء کو جماعت احمدیہ عالمگیر کو اپنی عظیم نعمت خلافت سے نوازا تھا۔ اس دن کی مناسبت سے جماعت احمدیہ ماہ مئی میں جلسہ ہائے یوم خلافت کا انعقاد کرتی ہے۔ جس میں تلاوت، نظم اور عہد خلافت کے علاوہ خلافت اور اس کے استحکام اور ہماری ذمہ داریوں کے متعلق بزرگان اور علماء سلسلہ تقاریر کرتے ہیں۔ تاکہ خدا تعالیٰ ہمیں اور ہماری نسلوں کو خلافت کے ساتھ وابستہ رہنے کی توفیق عطا فرماتا رہے۔ آمین

ماہ مئی 2016ء میں درج ذیل جماعتوں نے جلسہ ہائے یوم خلافت کئے اور بعض جماعتوں میں بکرے بھی صدقہ کئے گئے۔ درج ذیل جماعتوں نے روزنامہ الفضل کو رپورٹس ارسال کیں۔

لوکل انجمن احمدیہ ربوہ، بڑالی ضلع کوٹلی AK حاضری 50، ڈیرہ نمبرداراں ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ حاضری 110، لجنہ اماء اللہ 192 مراد ضلع بہاولپور حاضری 34، 192 مراد ضلع بہاولپور حاضری 151۔

ضلع لاڑکانہ کی تمام جماعتیں لاڑکانہ شہر، قمبر علی خان، جام خان چانڈیو، انور آباد، گورگیج، نصیر آباد، باڈہ شہر اور گوٹھ مسن۔ کل حاضری 297 رہی۔

ضلع عمرکوٹ کی جماعتیں نسیم آباد فارم، ناصر آباد فارم، دارالفضل کنری، دارالحکمت کنری، دارالرحمت کنری، پھیروچیچی، مصطفیٰ فارم، محمود آباد فارم، گوٹھ غلام محمد، عمرکوٹ، بستی نور، گوٹھ احمدیہ، نبی سرروڈ، شریف آباد، احمد آباد اسٹیٹ، بشیر نگر، گوٹھ غلام حیدر، محمد آباد اسٹیٹ، کریم نگر، لطیف نگر، اسمٰعیل آباد، احمد نگر، تحریک آباد اور صادق پور۔ کل حاضری 1116 رہی۔

ضلع ننکانہ کی جماعتیں سانگلہ ہل، مرڑھ چک نمبر 45، سرانوالی بھلیر چک نمبر 123، چیلیکی چک نمبر 120، چھور مغلیاں چک نمبر 117، چھور کوٹلی چک نمبر 117، مرڑھ بلوچاں، رتیاں چک نمبر 5، کوٹ رحمت خاں، بہوڑو چک نمبر 18، دھارووالی چک نمبر 33، سٹھیالی خورد چک نمبر 25، سٹھیالی کلاں چک نمبر 25، نظام پورہ، پتھروالی، شاہ کوٹ، ننکانہ صاحب، کالی بیر، کوٹ دیال داس، شوکت آباد کالونی، وکیل والا، احاطہ لنگاہ / واربرٹن، جھنگڑ حاکم والا، سیدوالا، چک نمبر 2/52، چک نمبر 22/75، چک نمبر 3/53، بچیکی اور 10/63 منشی والا۔

ضلع حیدرآباد کی جماعتیں لطیف آباد حاضری 75، نواز آباد حاضری 25، گوندل فارم حاضری 23، شریف آباد حاضری 56، کوٹری شرقی حاضری 73، دارالبرکات حاضری 53، سنجر چانگ حاضری 40، نوری آباد حاضری 22، ٹنڈو اللہ یار حاضری 15، فیکٹری ایریا حاضری 53، کوٹری غربی حاضری 58، بشیر آباد حاضری 148، گوٹھ سلطان حاضری 25، ٹنڈو محمد خان حاضری 12 اور گاڑی کھاتہ حاضری 18۔

اللہ تعالیٰ ان کے نیک نتائج ظاہر فرمائے۔ آمین

## سانحہ ارتحال

۞ مکرم سید غفور الحق طاہر صاحب ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی والدہ محترمہ بشریٰ قریشی صاحبہ اہلیہ مکرم سید نور الحق صاحب مرحوم مورخہ 24۔اپریل 2016ء کو بقضائے الٰہی وفات پاگئیں۔ 25۔اپریل کو مکرم مولانا سلطان محمود انور صاحب ناظر رشتہ ناطہ نے بیت المہدی میں نماز جنازہ پڑھائی۔ عام قبرستان میں تدفین کے بعد مکرم عبدالسمیع حامی صاحب صدر محلّہ دارالصدر غربی قمر ربوہ نے دعا کروائی۔ مرحومہ پنجوقتہ نماز کی عادی، تہجد گزار، دعا گو چندہ جات میں باقاعدہ، غنی اور ہمدرد وجود تھیں۔ آپ نے پسماندگان میں 2 بیٹے خاکسار، مکرم سید محبوب الحق صاحب یوکے اور چار بیٹیاں مکرمہ سمیرا صاحبہ، مکرمہ خولہ ارم صاحبہ، مکرمہ سعدیہ ارم صاحبہ اور مکرمہ منصورہ صدف چھوڑی ہیں۔

خاکسار تمام عزیزوں، دوستوں اور بزرگوں کا تہہ دل سے ممنون ہے۔ جنہوں نے گھر آکر یا بذریعہ فون ہماری ڈھارس بندھائی۔ اللہ تعالیٰ ان سب کو جزائے خیر عطا فرمائے۔ نیز احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کے درجات بلند فرمائے اور اپنے پیاروں کے قرب میں جگہ دے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

## دارالصناعۃ میں داخلہ

۞ دارالصناعۃ ٹیکنیکل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ میں درج ذیل ٹریڈز میں داخلے جاری ہیں۔

**مارننگ سیشن**

1۔ آٹو مکینک
2۔ ریفریجریشن وایئر کنڈیشننگ
3۔ جنرل الیکٹریشن
4۔ وڈ ورک

**ایوننگ سیشن**

1۔ آٹو الیکٹریشن
2۔ ویلڈنگ اینڈ سٹیل فیبریکیشن
3۔ کمپیوٹر ہارڈ ویئر اینڈ نیٹ ورکنگ
4۔ پلمبنگ

☆ داخلہ فارم کے حصول و دیگر معلومات کیلئے دفتر دارالصناعۃ ٹیکینکل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ 35/1 دارالفضل غربی ربوہ نزد چونگی نمبر 3 فون نمبرز 047-6211065 اور 0336-7064603 سے رابطہ کریں۔

☆ تمام ٹریڈز کی کلاسز کا آغاز 9 جولائی سے ہوگا۔ داخلہ کے خواہشمند جلد رابطہ کریں۔

☆ بیرون ربوہ طلباء کیلئے ہوسٹل کا انتظام ہے۔

☆ والدین سے گزارش ہے کہ اپنے بچوں کو باہنر بنانے اور بہتر مستقبل کے لئے ادارہ میں داخل کروائیں۔

☆ بیرون ملک جانے والے افراد ہنر مند بن کر جائیں تاکہ بہتر روزگار حاصل کرسکیں۔

☆ بیرون ربوہ طلباء کی سہولت کیلئے داخلہ فارم قائدین اضلاع کو بھجوادیئے گئے ہیں۔

(نگران دارالصناعۃ ربوہ)

## مستحق طلبہ کی امداد میں حصہ لیں

علم کا فروغ اور اس کی روشنی دنیا میں پھیلانا دین حق کا بنیادی مشن ہے۔ حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کو خدائے عزوجل نے پہلی وحی میں فرمایا اقرأ کہ پڑھ اللہ کے نام سے جس نے تجھے پیدا کیا آپ ﷺ نے فروغ علم کے لئے بے پناہ جدوجہد کی۔ آپ ﷺ نے تحصیل علم کو جہاد قرار دیا یہاں تک فرمادیا کہ علم حاصل کرو خواہ تمہیں چین ہی کیوں نہ جانا پڑے پھر فرمایا کہ پنگھوڑے سے قبر تک علم حاصل کرو۔

سیدنا حضرت مسیح موعود نے تو خدا تعالیٰ سے خبر پاکر ہمیں یہ نوید دی کہ

میرے فرقہ کے لوگ اس قدر علم اور معرفت میں کمال حاصل کریں گے۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے فرمایا:

اگر ہم اپنی غفلت کے نتیجہ میں اچھے دماغوں کو ضائع کردیں تو اس سے بڑھ کر اور کوئی ظلم نہیں ہوگا۔ پس جو طلبہ ہونہار اور ذہین ہیں ان کو بچپن سے ہی اپنی نگرانی میں لے لینا چاہئے اور انہیں کامیاب انجام تک پہنچانا جماعت کا فرض ہے۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا۔

اگر کوئی بچہ مالی کمزوری کی وجہ سے تعلیم حاصل نہیں کررہا تو جماعت کو بتائیں، کوئی بچہ مالی کمزوری کی وجہ سے تعلیم سے محروم نہیں رہے گا۔ لیکن بچوں کو تعلیم سے محروم رکھنا ان پر ظلم ہے۔

اسی طرح آپ نے مزید فرمایا۔

طلبہ کی امداد کا فنڈ ہے۔ تعلیم بھی بہت مہنگی ہو چکی ہے۔ اگر طلبہ اور والدین بچوں کے پاس ہونے کے موقع پر اس مد میں بھی رقم دیں تو کئی مستحق طلبہ کی مدد ہوسکتی ہے۔ اگر ہر طالب علم سال میں دس پندرہ پاؤنڈ ہی دے تو غریب ملکوں میں ایک طالبعلم کے سال بھر کی کاپیوں کتابوں کا خرچ پورا ہوسکتا ہے۔

پس آیئے! حضرت مسیح موعود کے مشن کو پورا کرنے کیلئے خلفاء کے ارشادات پر والہانہ لبیک کہتے ہوئے ہم بھی اس کار خیر میں کچھ حصہ ڈالیں۔ اس کے لئے نظارت تعلیم صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ میں ایک شعبہ امداد طلبہ کے نام سے قائم ہے۔ اس کے تحت سینکڑوں طلباء کی مدد کی جاتی ہے، سالانہ داخلہ جات، ماہوار ٹیوشن فیس، درسی کتب کی فراہمی، یونیفارم اور دیگر تعلیمی ضروریات میں حسب گنجائش معاونت کی جاتی ہے۔

عطیہ جات براہ راست نگران امداد طلبہ نظارت تعلیم یا خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کی مد امداد طلبہ میں بھجوائے جاسکتے ہیں۔

فون نمبرز: 0092 47 6215 448
0092 47 6212 473
موبائل نمبر: 0333 6706649
Email: info@nazarattaleem.org
Website: www.Nazarattaleem.org

(نظارت تعلیم)

☆☆☆☆☆☆☆

## پتہ درکار ہے

۞ مکرمہ شاہدہ طارق صاحبہ زوجہ مکرم طارق محمود صاحب وصیت نمبر 91199 نے مورخہ 22 جنوری 2009ء کو P/O ٹاہلی تحصیل کنری ضلع عمرکوٹ سے وصیت کی تھی۔ سال 2010/11ء سے موصی کا دفتر سے رابطہ نہ ہے۔ اگر موصی خود یہ اعلان پڑھیں یا کسی کو ان کے موجودہ پتہ یا فون نمبر کا علم ہو تو دفتر ہذا کو جلد از جلد مطلع کریں۔ شکریہ

## دورہ انسپکٹر روزنامہ الفضل

۞ مکرم رفیع احمد رند صاحب انسپکٹر روزنامہ الفضل آجکل توسیع اشاعت، وصولی واجبات اور اشتہارات کیلئے ننکانہ صاحب اور شیخوپورہ کے اضلاع کے دورہ پر ہیں احباب جماعت و اراکین عاملہ اور مربیان کرام سے خصوصی تعاون کی درخواست ہے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

**عطیہ خون خدمت خلق ہے**

# ایم ٹی اے انٹرنیشنل کے پروگرام (پاکستانی وقت کے مطابق)

پروگراموں میں 20،15 منٹ کی کمی بیشی یا تبدیلی کی جاسکتی ہے

## یکم جولائی 2016ء

| | |
|---|---|
| 5:00 am | عالمی خبریں |
| 5:20 am | درس رمضان المبارک |
| 5:35 am | رمضان۔دینی وفقہی مسائل |
| 6:35 am | الحمراء پیلس |
| 7:45 am | تلاوت قرآن کریم |
| 8:44 am | درس رمضان المبارک |
| 9:30 am | درس القرآن |
| 11:00 am | تلاوت قرآن کریم |
| 11:55 am | رمضان۔حدیث |
| 12:15 pm | یسرنا القرآن |
| 12:30 pm | منتخب تحریرات حضرت مسیح موعود |
| 1:10 pm | رمضان۔دینی وفقہی مسائل |
| 2:15 pm | انڈونیشین سروس |
| 3:30 pm | درس القرآن |
| 5:00 pm | خطبہ جمعہ Live |
| 6:35 pm | تلاوت قرآن کریم |
| 6:50 pm | یسرنا القرآن |
| 7:05 pm | Shotter Shondhane بنگلہ سروس |
| 8:10 pm | رمضان۔درس حدیث |
| 8:25 pm | ہمارا آقا |
| 9:20 pm | خطبہ جمعہ یکم جولائی 2016ء |
| 10:35 pm | یسرنا القرآن |
| 11:00 pm | عالمی خبریں |
| 11:20 pm | رمضان۔درس حدیث |
| 11:45 pm | پاک محمد رسول اللہ اور رمضان المبارک |

## 2 جولائی 2016ء

| | |
|---|---|
| 12:20 am | تلاوت قرآن کریم |
| 1:35 am | رمضان۔درس حدیث |
| 1:55 am | خطبہ جمعہ یکم جولائی 2016ء |
| 3:05 am | رمضان۔درس حدیث |
| 4:05 am | تلاوت قرآن کریم |
| 5:00 am | عالمی خبریں |
| 5:40 am | منتخب تحریرات حضرت مسیح موعود |
| 6:10 am | رمضان۔دینی وفقہی مسائل |
| 7:30 am | تلاوت قرآن کریم |
| 8:20 am | خطبہ جمعہ یکم جولائی 2016ء |
| 9:25 am | ہمارا آقا |
| 10:00 am | درس القرآن |
| 11:00 am | تلاوت قرآن کریم |
| 12:00 pm | درس |
| 12:15 pm | الترتیل |
| 12:45 pm | سٹوری ٹائم |
| 1:00 pm | بین الاقوامی جماعتی خبریں |
| 1:35 pm | خطبہ جمعہ یکم جولائی 2016ء |
| 3:00 pm | انڈونیشین سروس |
| 4:00 pm | درس القرآن |
| 5:30 pm | سیرت النبی ﷺ |
| 6:00 pm | تلاوت قرآن کریم |
| 6:15 pm | درس |
| 6:30 pm | الترتیل |
| 7:00 pm | بنگلہ سروس |
| 8:05 pm | میدان عمل کی کہانی |
| 9:00 pm | راہ ہدیٰ Live |
| 10:30 pm | الترتیل |
| 11:00 pm | عالمی خبریں |
| 11:30 pm | سیرت النبی ﷺ |

## 3 جولائی 2016ء

| | |
|---|---|
| 12:00 am | الصیام |
| 12:20 am | تلاوت قرآن کریم |
| 1:30 am | بین الاقوامی جماعتی خبریں |
| 2:00 am | سٹوری ٹائم |
| 2:30 am | درس القرآن |
| 4:00 am | خطبہ جمعہ یکم جولائی 2016ء |
| 5:15 am | تلاوت قرآن کریم |
| 6:05 am | سیرت النبی ﷺ |
| 6:50 am | الصیام |
| 7:30 am | تلاوت قرآن کریم |
| 8:20 am | خطبہ جمعہ یکم جولائی 2016ء |
| 9:30 am | درس القرآن |
| 11:00 am | تلاوت قرآن کریم |
| 11:50 am | رمضان۔درس حدیث |
| 12:10 pm | یسرنا القرآن |
| 12:30 pm | رمضان۔دینی وفقہی مسائل |
| 1:45 pm | فیتھ میٹرز |
| 2:50 pm | انڈونیشین سروس |
| 4:00 pm | درس القرآن |
| 5:25 pm | تلاوت قرآن کریم |
| 5:40 pm | رمضان۔درس حدیث |
| 6:00 pm | خطبہ جمعہ یکم جولائی 2016ء |
| 7:10 pm | Shotter Shondhane بنگلہ سروس |
| 8:15 pm | رمضان۔دینی وفقہی مسائل |
| 9:20 pm | فرنچ سروس |
| 9:55 pm | جرمن سروس |
| 11:00 pm | عالمی خبریں |
| 11:25 pm | City of Bern |
| 11:45 pm | Roots To Branches |
| | (احمدیت: آغاز سے ترقیات تک) |

(بقیہ از صفحہ 1: مکرم ڈاکٹر خلیق احمد صاحب)

موصی بھی تھے۔ جماعتی خدمات میں بھی پیش پیش رہتے تھے۔ آپ کو اپنے محلّہ میں بطور محصل اور زعیم انصاراللہ کی خدمت کی توفیق ملی۔ نیز گزشتہ 18 سال سے سیکرٹری وقف نو خدمات سرانجام دے رہے تھے۔ خطبہ جمعہ خود بھی اور بچوں کو سنواتے بلکہ صبح شام ایم ٹی اے بھی لگواتے۔ قرآن کریم کی روزانہ باترجمہ تلاوت آپ کا معمول تھا۔

ان کے پسماندگان میں بھائی، بہنوں کے علاوہ ان کی اہلیہ محترمہ بشریٰ خلیق صاحبہ اور دو بیٹے ہیں۔ عزیزم منیق احمد جو جامعہ احمدیہ ربوہ میں طالبعلم ہیں۔ اسی طرح ایک بیٹے رجیق احمد صاحب۔ بی ایس کے تیسرے سال کے طالبعلم ہیں۔ ایک بیٹی شمائلہ احمد ہے۔ اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند فرمائے اور ان کے بچوں اور لواحقین کو صبر اور حوصلہ عطا فرمائے۔

### ربوہ میں سحر وافطار وموسم 27 جون

| | |
|---|---|
| انتہائے سحر | 3:24 |
| طلوع آفتاب | 5:02 |
| زوال آفتاب | 12:11 |
| وقت افطار | 7:20 |
| زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت | 39 سنٹی گریڈ |
| کم سے کم درجہ حرارت | 29 سنٹی گریڈ |

موسم خشک رہنے کا امکان ہے۔

اٹھوال فیبرکس
سیل۔سیل۔سیل
لان کی تمام ورائٹی پر سیل۔ بوتیک کی تمام ورائٹی پر سیل
اس کے علاوہ بیڈشیٹ اور شال۔ مردانہ ورائٹی دستیاب ہے
ملک مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ اعجاز احمد اٹھوال: 0333-3354914

طارق آٹوز اینڈ جنریٹر سپیئر پارٹس
ہمارے ہاں تمام جنریٹروں کے سپیئر پارٹس مناسب قیمت پر دستیاب ہیں۔ نیز جنریٹروں کی مرمت کا کام بھی تسلی بخش کیا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ ٹول کی ورائٹی بھی مناسب قیمت پر دستیاب ہے۔
دارالرحمت شرقی ریلوے روڈ ربوہ: 0331-7721945

سٹی پبلک سکول (دارالصدر جنوبی ربوہ)
داخلے جاری ہیں
سٹی پبلک سکول کے نیو سیشن 2016-17 کے حوالے سے کلاس 6th تا کلاس 9th داخلے جاری ہیں جس کے لئے داخلہ فارم دفتر سے دفتری اوقات میں حاصل کئے جاسکتے ہیں۔
☆ بہترین عمارت، ماحول، مکمل لیبارٹری، لائبریری کی سہولت
میٹرک کے شاندار رزلٹ کا حامل ادارہ
☆ تجربہ کار اساتذہ اور ماہرین تعلیم کی سرپرستی اور راہنمائی۔
بچوں کے بہتر مستقبل اور داخلہ کے لئے دفتر سے فوری رابطہ کریں
☆ فیصل آباد بورڈ سے الحاق شدہ
رابطہ کے لئے: 047-6214399,6211499

FR-10

اک قطرہ اس کے فضل نے دریا بنا دیا
انٹرنیشنل موٹرز لاہور
تمام جاپانی گاڑیوں کے پرزہ جات دستیاب ہیں

ہمارے ہاں تفصیلی معائنہ کی کمپیوٹرائزڈ جدید ترین سہولت موجود ہے۔ مثلاً کمر کے تمام مہرے، تمام جوڑوں کے بیرونی اور اندرونی حصے جگر، پتہ، دل، گردے رحم، گلا، معدہ وغیرہ ٹیومرز کی جانچ بھی کی جاتی ہے۔ تکلیف کی نوعیت پر رپورٹ بھی تجویز کی جاتی ہے۔ ٹیومرز (رسولیاں) کے بارے میں بھی مفید معلومات مہیا کی جاتی ہیں۔ خون کے تمام اجزاء کے متعلق کمی بیشی بغیر خون لئے تجزیہ کیا جاتا ہے۔ صرف وقت لے کر تشریف لائیں۔
F.B ہومیو سینٹر طارق مارکیٹ ربوہ۔ فون: 6214593 موبائل: 0300-7705078